# خواب پھر خواب ہیں خوابوں کو سجاتے کیوں ہو؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلاۃ و السلام علیك یا رسول اللہ

اللہ کے پیارے رسول نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم کے پیارے دین اسلام سے جس کسی نے بھی دشمنی کی اس پر اللہ جل جلالہ کا عذاب نازل ہوا ہے۔ کبھی ذلت ورسوائی کی صورت میں، کبھی مرض وپریشانی کی صورت میں اور کبھی دیگر صورتوں میں۔ الحمد للہ! ڈاکٹر طاہر القادری کی اسلام دشمن سازشوں کے خلاف بھی علمائے اہل سنت کے تحریری وتقریری رد کی صورت میں اس پر اللہ کا عذاب نازل ہوا۔ آج پوری دنیا میں اہل سنت کے حلقوں میں وہ ذلیل ورسوا ہے۔ لیکن ڈاکٹر صاحب بھی بڑے چالاک نکلے۔ جب اس نے یہ دیکھا کہ علما اس سے بیزار ہیں، قرآنی آیات نے اس کے عقائد کارد کیا ہے، احادیث مقدسہ اس کے موقف کے خلاف ہیں اور بارگاہ نبوی علی صاحبہا علیہ الصلاۃ و التسلیم میں وہ قطعاً مقبول نہیں ہے۔ اور اسی کے ساتھ عوام اہل سنت میں بھی وہ متروک ومردود ہے۔ تب ڈاکٹر صاحب کو ایک نسخہ سوجھا، اور ایک ایسا شاطرانہ نسخہ کہ کوئی بھی عقل سالم رکھنے والا کبھی ایسا سوچ نہیں سکتا۔ باگاہ نبوی علی صاحبہا السلام میں اپنی مقبولیت کا ڈنکا بجانے کے لئے طاہر القادی نے علمائے دیوبند کی دھوم دھام سے تقلید کی اور چند ایسے خواب گڑھ لئے تاکہ متبعین پر اس کی عظمت کا سکّہ جم جائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا جھوٹ باندھا کہ اس شرمناک فعل کی نظیر ڈھونڈے نہیں ملتی ہے۔ آیئے چند ایسے خواب ملاحظہ کریں جو ڈاکٹر صاحب کے دماغی مرض کی اوپج ہیں۔

چنانچہ اپنی ایک اوڈیو کیسٹ میں اپنے تمام خوابوں کا ذکر کیا ہے۔ جس کا متن ہم پیش کرتے ہیں:

۱)۔ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی قبر شریف گرگئی تھی میں (یعنی طاہر القادری) نے تعمیر کردی۔

۲)۔ نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اذان کہنے والے کو خاموش کردیا۔ اور فرمایا آج میرا طاہر اذان کہے گا لھذا میں نے اذان پڑھی۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پانچ نمازیں ادا کیں۔

۳)۔ میری اصلی عمر ختم ہوگئی تھی، جب فرشتہ جان قبض کرنے کے لئے حاضر ہوا تو نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ اے فرشتہ واپس جا اور اللہ سے کہو کہ ہمیں طاہر کی عمر اور چاہیے، بہرحال تیس ۳۰ برس اور بڑھادی گئی، جس میں ۱۵ برس گزر چکے اور ۱۵ برس باقی ہیں۔

۴) آقا علیہ اسلام نے مجھے اپنے ہاتھوں سے سند لکھ کردے دی۔

۵) میرا نام میری پیدائش سے پہلے نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے رکھا۔ سیاست کے لئے بھی خود ان کا فرمان ہے۔

۶) نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھے اپنی گود میں بٹھالیا جب کہ تمام صحابہ بھی موجود تھے۔

۷) آقا پاکستان تشریف لے آئے۔ ناراض ہیں، خفا ہیں۔ لوگوں کو زیارت نہیں کرا رہے سارے لوگ واپس چلے گئے فقط میں (طاہر القادری) تنہا رہ کھڑا رہا۔ حضور مجھے دیکھ کر مسکراتے ہیں۔ کمرے میں آنے کی اجازت مرحمت فرماتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں طاہر میں اہل پاکستان اور یہاں کے دینی مدارس اور علما کی دعوت پر پاکستان آیا تھا۔ لیکن انہوں نے مجھے بڑا دکھ دیا ہے (تم نے نہیں) میں ان سب سے دکھی ہو کر (آپ سے نہیں) واپس جا رہا ہوں۔ انہوں نے میری کوئی قدر نہیں کی، کوئی اہتمام نہیں کیا۔ بس میں پاکستان چھوڑ کر جا رہا ہوں کبھی واپس نہیں آؤں گا۔ طاہر نے کہا پھر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں گر پڑا۔ قدمین شریفین پکڑ لیتا ہوں چومتا ہوں۔ روتا ہوں چیختا ہوں۔ ہاتھ جوڑ کر عرض کرتا ہوں آقا! خدا کے لئے فیصلہ بدل لیجیے۔ حضور بار بار فرماتے ہیں کہ میں بہت دکھی ہوں انہوں نے مجھے بلایا تھا میری عزت نہیں کی۔ طاہر نے کہا کہ میں روتا اور بار بار التجا کرتا کہ آقا اپنا فیصلہ واپس لے لیں۔ دیر تک التجا کرنے کے بعد آقا کے مزاج میں شگفتگی آتی ہے۔ غصہ مبارک ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اور مجھے شفقت سے فرماتے ہیں۔ طاہر پاکستان میں مزید ٹھہرانا چاہتے ہو تو اس کی صرف ایک شرط ہے، تم اس شرط کو پورا کرنے کا وعدہ کرو۔ طاہر نے کہا کہ میں نے عرض کیا وہ شرط کیا ہے؟ فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ میں پاکستان میں ٹھہر جاؤں، تو میرے میزبان تم بن جاؤ، تو میں مزید سات روز پاکستان میں قیام کروں گا۔ لیکن میرے ٹھہرنے کا انتظام بھی تمہیں کرنا ہو گا۔ پاکستان جہاں کہیں آؤں گا جاؤں گا ٹکٹ اور آمد و رفت کا انتظام بھی تمہارے ذمہ ہو گا۔ (الہامات اور شیطانی وساوس از علامہ بشیر القادری صفحہ ۷)۔

استغفر اللہ! ڈاکٹر صاحب زبان حال سے یوں کہہ رہے ہیں۔

خواب لب خواب جبیں خواب ادا خواب حیا

اتنے خوابوں میں کوئی خواب تو سچا ہو گا۔۔۔۔

طاہر صاحب نے سوچا ہو گا کہ اتنے خواب مارکیٹ میں بھیج دو کسی کو تو لوگ قبول کریں گے۔ مگر وہ صرف اس شعر کا مصداق بن بیٹھے۔

خدا جب دین لیتا ہے۔۔۔ تو عقلیں چھین لیتا ہے

اپنے خواب سنانے میں اور اپنی فضیلت منوانے کے چکّر میں اتنا غلو کر بیٹھے کہ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ نبی علیہ السلام کو بھی اتنا بے بس کہہ دیا کہ از خود ٹکٹ تک کے لئے پیسے اور انتظامات طاہر کے سپرد کر دیے معاذ اللہ۔ میرے آقا تو جہاں چاہیں جا سکتے ہیں انہیں کسی ٹکٹ و ریل گاڑی کی ضرورت نہیں۔

## منہاج کے متبعین کے لئے لمحۂ فکریہ:

طاہر القادری کے چاہنے والوں اور منہاج القرآن سے جڑے لوگوں سے میرا التماس ہے کہ ایک بار ٹھنڈے دماغ سے سوچیں اور غور کریں۔ کیا عیسائیوں کی مذمت میں قرآنی آیات نہیں اتری ہیں؟ کیا عیسائیوں اور یہودیوں کو مسلمانوں کا دشمن نہیں کہا گیا ہے؟ کیا یہ قرآنی پیغام نہیں ہے کہ عیسائی اور یہودی تم سے تب تک راضی نہ ہوں گے جب تک تم ان کی ملت میں نہ شامل ہو جاؤ؟ بتاؤ! اور جب یہ سب سچ ہے تو میرے دوستوں آج ہی توبہ کر و اور اہل سنت و جماعت کے اس سفینۂ بخشش میں سوار ہو جاؤ۔ ان شاء اللہ دارین میں فلاح و کامیابی ملے گی۔

## عوام سے التماس

عوام اہل سنت سے گزارش ہے کہ بالکل غیر جانب دار ہو کر سوچیں کہ بار بار علمائے اہل سنت کے مطالبہ کرنے پر بھی طاہر القادری کی طرف سے جواب نہیں دیا جاتا۔ تاہم نہ ہی جو فتویٰ کفر کا اس پر لگا ہے اس نے اسے دفع کرنے کی کوئی کوشش کری۔ اور الحمد للہ سب پر عیاں ہو چکا ہے کہ یہ اہل سنت کا فائدہ نہیں بلکہ نقصان کر رہا ہے، عیسائیوں کو مسجدوں میں بلا کر، شرک کا بازار گرم کر کے۔ کرسمس منا کر۔ بین المذاہب (سبھی دھرموں کے بیچ) اتحاد کا درس دے کر۔ شیعہ - سنّی اتحاد کا درس دے کر۔ لھذا عوام اہل سنت کو چاہئے کہ اس گمراہ شخص سے دور رہیں اور اپنے دین وایمان کی حفاظت کریں۔ وباللہ توفیق۔ ☆☆☆

۲۸ ربیع الآخر ۱۴۴۰ھ بمطابق ۵ جنوری ۲۰۱۹ء

فقیر بارگاہ مرشدی تاج الشریعہ علیہ الرحمہ

فردین احمد خان رضوی، پیلی بھیتی عفی عنہ

خادم: **النجم اسلامک میڈیا**